98249- کلب میں شادی کی تقریب اور ہر خاندان کا ایک ٹیبل پر بیٹھنا

سوال

چندماہ قبل میں نے ایک عورت سے نکاح کیا ہے ، اور شادی کی تقریب کے متعلق بات چیت کی اور میں نے یہ تجویز رکھی کہ شادی کی تقریب میں مرد اور عورتیں علیحدہ ہونگی اور اس نے تجویز پیش کی کہ شادی کی تقریب کلب کے پارک میں ہو جہاں ہر خاندان علیحدہ ٹیبل پر بیٹھے اور ہر ٹیبل پر انہیں کھانا پیش کیا جائے .

یہ علم میں رہے کہ تقریب میں اشعار کی کیسٹ لگائی جائیگی ، کیا اس میں مخالفت پائی جاتی ہے ، اور آپ ہمیں کیا نصیحت کرتے ہیں ، اللہ آپ کو برکت نصیب فرمائے .

پسندیدہ جواب

مرد و عورت میں اختلاط کی خرابیاں اور اس کے بہت برے اثرات ہیں ، چاہے یہ شادی کی تقریب میں ہو یا ملازمت میں یا تعلیم میں ، اس کی تفصیل سوال نمبر (1200) کے جواب میں بیان ہو چکی ہے ، آپ اس کا مطالعہ کریں .

ہر خاندان اور فیملی کا ایک ٹیبل پر بیٹھنے سے مرد و عورت کا اختلاط ختم نہیں ہوگا ، کیونکہ جب وہاں داخل ہونگے اور نکلیں گے تو اختلاط ہو جائیگا ، اور اسی طرح ایک دوسرے پر نظر بھی پڑیگی ، اور خاص کر جب ان فیملیوں میں ایسے بھی ہونگے جو شرعی پردہ نہیں کرتے ، اس طرح خرابی پیدا ہوگی .

پھر ہر ایک فیملی کا علیحدہ ایک ہی ٹیبل پر بیٹھنے سے تقریب کا مقصد اور سرور و خوشی اور تعارف و محبت و الفت حاصل نہیں ہوگا .

اس لیے ہم آپ کو یہی نصیحت کرتے ہیں کہ تقریب کے بارہ میں جو آپ نے تجویز پیش کی ہے کہ جہاں مرد اور عورتیں علیحدہ علیحدہ ہوں یہی زیادہ بہتر ہے ، اور اسی میں تقوی ہے ، اور تقریب اور اکٹھے ہونے یعنی اجتماع کے مقصد کو بھی پورا کرنے کا باعث ہوگا .

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ دونوں میں اور دونوں پر برکت نازل فرمائے ، اور آپ دونوں کو خیر و اطاعت اور نیکی پر جمع کرے .

واللہ اعلم .